السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت ایک سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں اور قریبا چارہزار ریال ماہانہ تنخواہ حاصل کرتا ہوں میں نے تقریبا ایک سال میں سترہ ہزار ریال جمع کئے ہیں جو کہ بینک میں ہیں اور ان پر نفع حاصل نہیں کیا اور میں ان شاء اللہ انہیں شوال میں اپنی شادی پر خرچ کرنا چاہتا ہوں اور اس سے قریبا دوگنی رقم قرض لینا پڑے گی تاکہ شادی کے اخراجات کو پورا کیا جاسکے ، میرا سوال یہ ہے کیا ان جمع شدہ سترہ ہزار ریال پر زکوۃ واجب ہے کیونکہ ان پر ایک سال گزر چکا ہے اور اگر زکوۃ واجب ہے تو وہ کتنی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ رقم پر ایک سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہے خواہ اسے شادی یا قرض ادا کرنے یا گھر تعمیر کرنے کے لئے جمع کیا گیا ہو کیونکہ سونا چاندی اور ان کے قائم مقام نقدی وغیرہ پر وجوب زکوۃ کے دلائل کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے ۔ زکوۃ کی مقدار چالیسواں حصہ ہے یعنی ایک ہزار ریال پر پچیس ریال ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص261

محدث فتویٰ